السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ میرا پاؤں کٹا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میری بیوی بیمار ہوگئی، علاج کےلیے اسے سعودیہ کے ایک ہسپتال میں داخل کروایا گیا، میں بھی اس کے ساتھ ہی تھا کہ اس کا انتقال ہوگیا تو وفات کے بعد اسے ایمبولینس کے ذریعہ قبرستان لے جایا گیا، ہسپتال کے بعض ملازمین بھی میرے ساتھ تھے اور قبر میں بھی اسے ہسپتال کے انہی ملازموں ہی نے اتارا، کیونکہ میں اپنے کٹے ہوئے پاؤں کی وجہ سے عاجز و قاصر تھا، لیکن میں اس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ کیا ان اجنبی اور غیر محرم آدمیوں نے میری بیوی کو جو قبر میں اتارا تو اس کا مجھے کوئی گناہ تو نہ ہوگا، کیا اس کا کوئی کفارہ وغیرہ تو نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم اگر کسی عورت کو اس کی قبر میں اتاریں تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ محرم کی شرط قبر میں اتارنے کےلیے نہیں، بلکہ سفر کےلیے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ61

محدث فتویٰ